33

جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی آتی ہے کہ اس میں خداتعالیٰ مومن کی دعا ضرور قبول فرماتا ہے۔ آپ میں سے ہر ایک کو اس ساعت کے پانے کی کوشش کرنی چاہیے

(فرمودہ 28 دسمبر 1951ء بمقام ربوہ)

تشہد، تعوّذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:

''چونکہ آج جلسہ کے اجلاس کی کارروائی باقی ہے اور میری طبیعت کی خرابی اور انتظام کے قائم رکھنے کی وجہ سے تقریر کا جلد ختم ہونا ضروری ہے اس لیے میں خطبہ جمعہ نہایت اختصار کے ساتھ پڑھوں گا۔ ابتدائے اسلام میں خطبات اختصار کے ساتھ ہی پڑھے جاتے تھے۔

اِنْشَاءَ اللّٰہُ جلسہ کے اختتام پر دعا بھی ہوگی لیکن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی آتی ہے کہ اس میں خداتعالیٰ مومن کی دعا ضرور قبول کرتا ہے۔1 اس لیے وہ ساعت بھی ہوگی اور آپ سب کو دعا کا موقع ملے گا۔ میں یہ حدیث سنا کر آپ لوگوں کو موقع دیتا ہوں کہ جس کو اللہ تعالیٰ توفیق دے وہ اِس ساعت کو پانے کی کوشش کرے۔

جب قرآن کریم میں اشارۃً اور حدیث میں وضاحتاً بتایا گیا ہے کہ نماز کا وقت اُس وقت سے ہی شروع ہو جاتا ہے جب اذان ہوتی ہے یا خطبہ شروع ہوتا ہے اور اُس وقت تک ممتد چلا جاتا ہے جب امام سلام پھیرتا ہے2 اور اِس عرصہ میں اُس ساعت کو پانا کار دارد ہے۔

بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ یہ آسان کام بتایا گیا ہے۔ ایک گھنٹہ یا دو گھنٹہ کا وقت مقرر کر دیا گیا ہے جس میں خدا تعالیٰ مومن کی دعاؤں کو سنتا ہے لیکن درحقیقت یہ آسان کام نہیں۔ جب ہمیں پتا ہی نہیں کہ تیس، چالیس، پچاس یا ساٹھ منٹ میں سے کونسا منٹ قبولیت کا ہے تو ہم اس ساعت کو اِسی طرح پا سکتے ہیں کہ ہم اس تمام وقت میں اپنی توجہ خدا تعالیٰ کی طرف رکھیں اور خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کو قائم رکھنا مشق اور محنت چاہتا ہے۔ بلکہ اگر کسی کو کہا جائے کہ تم اپنی توجہ خدا تعالیٰ کی طرف قائم رکھو تو بسا اوقات اُس کے لیے توجہ قائم رکھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ پس یہ کام آسان نہیں اس لحاظ سے کہ توجہ قائم رکھنا مشکل ہے۔ اور آسان اِس لیے ہے کہ ہر ہفتہ میں مومن کو چند منٹ ایسے مل جاتے ہیں کہ اُسے موقع ملتا ہے کہ وہ اگر خدا تعالیٰ سے اپنی بات منوانا چاہے تو منوا سکتا ہے۔ پس آپ میں سے ہر ایک کو اس ساعت کے پانے کی کوشش کرنی چاہیے۔ ہر ایک شخص کی کوئی نہ کوئی غرض ہوتی ہے، ضرورت ہوتی ہے۔ اگر ذاتی غرض اور ضرورت نہ ہو تو قومی اور مذہبی اغراض اور ضروریات ہوتی ہیں۔ ان کے پورا ہونے کے لیے انسان دعائیں کرتا ہے۔ بہرحال یہ موقع ہے کہ اگر ہزار آدمی کوشش کریں تو کیا بعید ہے کہ ان میں سے بعض کو وہ ساعت مل جائے جس میں دعا ضرور قبول ہوتی ہے"۔

(غیر مطبوعہ مواد۔ از ریکارڈ خلافت لائبریری ربوہ)

1: صحیح بخاری کتاب الجمعة باب الساعة التی فی یوم الجمعة

2: صحیح بخاری کتاب الاذان باب مَا لَمْ یَرَ الْوُضُوْءَ اِلَّا من المخْرَجَیْن مِنَ الْقُبُلِ والدُّبُرِ و باب مَنْ جَلَسَ من المَسْجد یَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ وَفَضْلِ الْمَسَاجِدِ